شہباز شریف وزیراعظم، عوام کیلئے ریلیف کا اعلان، آٹا سستا، کم از کم اجرت 25 ہزار، تنخواہوں، پنشن میں 10 فیصد اضافہ، بینظیر انکم سپورٹ پروگرام بحال، لیٹر گیٹ کی انکوائری کرائی جائے گی

12 اپریل، 2022

اسلام آباد (نیوز ایجنسیاں، جنگ نیوز، ٹی وی رپورٹ) نو منتخب وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے اپنے عہدے کا حلف اٹھا لیا ہے۔ ایوان صدر میں ہونے والی تقریب میں قائم مقام صدر صادق سنجرانی نے نو منتخب وزیر اعظم شہباز شریف سے حلف لیا۔ تقریب میں چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کمیٹی جنرل ندیم رضا‘ پاک فضائیہ اور پاک بحریہ کے سربراہان نے شرکت کی تاہم اس موقع پر آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ موجود نہیں تھے۔ قبل ازیں قومی اسمبلی میں مسلم لیگ (ن) کے صدر اور متحدہ اپوزیشن کے متفقہ امیدار محمد شہباز شریف کو نیا قائد ایوان منتخب کر لیا گیا۔ وہ 174 ووٹ لے کر ملک کے 23 ویں وزیر اعظم منتخب ہوئے‘ انہیں تحریک انصاف کے وزارت عظمیٰ کے امیدوار شاہ محمود قریشی کی طرف سے الیکشن کے بائیکاٹ کے اعلان کے بعد قائد ایوان منتخب کیا گیا۔ پیر کو قومی اسمبلی کے نئے قائد ایوان کے انتخاب کے موقع پر اجلاس کی صدارت کے فرائض پینل آف چیئرپرسن کے رکن سردار ایاز صادق نے سر انجام دیئے۔ قائد ایوان منتخب ہونے کے بعد اپنے پہلے خطاب میں وزیر اعظم میاں شہباز شریف نے کہا کہ لیٹرگیٹ اسکینڈل کی انکوائری کرائی جائے گی‘ قومی سلامتی کمیٹی میں مسلح افواج کے سربراہان اور ڈی جی آئی ایس آئی کی موجودگی میں خط کے معاملے پر ان کیمرہ بریفنگ دی جائے ‘ اگر اس معاملے میں ہمارے ملوث ہونے کے ثبوت کا شائبہ تک ملا تو سب کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں اپنے عہدے سے مستعفی ہو جاؤں گا‘ ہم بھارت کے ساتھ اچھے تعلقات کے خواہاں ہیں لیکن مسئلہ کشمیر کے حل تک خطے میں پائیدار امن قائم نہیں ہو سکتا‘ وزیراعظم مودی سمجھیں دونوں طرف غربت، بیروزگاری، بیماریاں ہیں‘ بھارتی وزیر اعظم آئیں مسئلہ کشمیر کو کشمیریوں کی امنگوں کے مطابق حل کریں، پاکستان اور بھارت دونوں طرف غربت ختم کریں، ترقی اور خوشحالی لے کر آئیں‘ چین سے دوستی کو مستحکم‘ سی پیک پر کام کو مزید تیز کیا جائے گا‘ معیشت کو پاؤں پر کھڑا کریں گے‘ جمہوریت اور معیشت کو آگے بڑھانے کے لئے ڈیڈ لاک کی بجائے ڈائیلاگ اور مخاصمت کی بجائے مفاہمت سے کام لینا پڑے گا‘ نہ کوئی غدار ہے اور نہ کوئی غدار تھا‘ پنشنرز کو فوری ریلیف دینے کے لئے سول اور آرمی کے پنشنرز کی پنشن میں یکم اپریل سے 10 فیصد اضافہ کیا جائے گا اور نجی شعبہ بھی ایک لاکھ تک تنخواہ وصول کرنے والے اپنے ملازمین کی تنخواہوں میں دس فیصد اضافہ کرے ‘ رمضان پیکیج کے تحت عوام کو سستا آٹا ملے گا‘ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام دوبارہ لے کر آئیں گے‘ بطور خادم پاکستان چاروں صوبوں کو لے کر چلوں گا اور پورے ملک کو یکساں ترقی کے راستے پر ڈالیں گے ، طلباء کو مزید لیپ ٹاپ دیں گے۔ شہباز شریف نے کہا کہ یہ تاریخ میں پہلا موقع ہے کہ عدم اعتماد کی تحریک کامیاب ہوئی، حق کی فتح ہوئی اور باطل کو شکست ہوئی۔ آج کے دن اس ایوان نے جھرلو کی پیداوار وزیر اعظم کو آئین اور قانون کے ذریعے اپنے گھر کا راستہ دکھایا ہے۔ سپریم کورٹ کا آئین شکنی کالعدم قرار دینے اور نظریہ ضرورت کو دفن کرنے پر شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جس دن عدالت عظمیٰ نے فیصلہ دیا اس دن کو پاکستان کے آئین کی سر بلندی کا دن منانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک ہفتہ سے ڈرامہ اور ڈھٹائی کے ساتھ جھوٹ پر جھوٹ بولا جا رہا تھا کہ پتہ نہیں کون سا خط آیا ہے‘ پیرکو بھی ڈپٹی اسپیکر نے خط لہرایا ہے اور سیکرٹری قومی اسمبلی کو کہا ہے کہ یہ خط لیڈر آف دی اپوزیشن کو دکھا دیں مگر میں نے ابھی تک وہ خط نہیں دیکھا۔ اس حوالے سے اب دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ میری آصف علی زرداری اور بلاول بھٹو زرداری سے اس حوالے سے ملاقات

8 مارچ سے کئی دن پہلے ہوئی۔ 3 مارچ کو مسلم لیگ (ن) نے مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس میں فیصلہ کیا اور پیپلز پارٹی نے اپنے اجلاس میں فیصلہ کیا اور پی ڈی ایم میں ہم یہ معاملہ لے کر گئے اور فیصلہ ہوا کہ یہ قرارداد جمع کرائیں گے۔ ہمارے فیصلے بہت پہلے ہو چکے تھے۔ انہوں نے کہا کہ میں کئی مرتبہ کہہ چکا ہوں کہ قرض کی زندگی کوئی زندگی نہیں ہے' اگر ہم نے زندہ رہنا ہے تو ایک با وقار اور خود مختار قوم کی طرح رہنا ہے اس کے بغیر ہم کھویا ہوا مقام حاصل نہیں کر سکتے۔ اللہ جانے کیسی تبدیلی کی ہوا چلی معیشت اور معاشرہ تباہ ہوگئے۔ معاشرے کے اندر اتنا زہر پھیل گیا کہ سالہا سال زہر آلود پانی نکالنے میں لگ جائیں گے' ہم نے حالات کا درست ادراک نہ کیا تو تاریخ ہمیں معاف نہیں کرے گی۔ معیشت کی صورتحال انتہائی گھمبیر ہو چکی ہے، انہوں نے بلاول بھٹو زرداری، خالد مگسی، امیر حیدر ہوتی، محسن داوڑ ، اختر مینگل، شاہ زین بگٹی اور مولانا اسعد محمود کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہم نے ملک کی ڈوبتی کشتی کو پار لگانا ہے تو اس کے لئے اتحاد کے علاوہ کوئی نسخہ کارگر ثابت نہیں ہو سکتا۔ اگر اللہ نے چاہا تو انتھک محنت سے صورتحال بہتری میں بدل جائے گی۔ اس وقت پاکستان کو تاریخ کے سب سے بڑے بجٹ خسارہ کا سامنا ہے۔ کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ، دو کروڑ لوگ بیروزگار اور کروڑوں پاکستانی مہنگائی کا شکار ہیں۔ لاکھوں کروڑوں بچے بھوک سے روٹی کے بغیر سوتے رہے۔ پتہ نہیں ان کو نیند کیسے آتی تھی۔ پونے چار سال میں کھربوں کے قرضے لئے گئے۔ انہوں نے ایک اینٹ بھی نہیں لگائی۔ عمران خان کی حکومت نے پونے چار سالوں میں بیس ہزار ارب روپے کا اضافہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں ہم ترقی کے نئے دور کا آغاز کر رہے ہیں۔ 1940ء میں چرچل کے خطاب کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گزشتہ حکومت نے آج جس مقام پر ملک کو پہنچایا ہے تو ہمارے پاس دکھوں اور آنسوؤں کے علاوہ کچھ نہیں ۔ مگر محنت اور ایمانداری سے کوشش کی تو ضرور کامیاب ہوں گے۔ یہی وہ واحد راستہ ہے۔ ''بیگرز کین ناٹ بھی چوزرز'' کہنے والے اپنے گریبانوں میں جھانک کر دیکھیں۔ وزیر اعظم نے بھارتی ہم منصب کو دعوت دی کہ خطے میں غربت، بیروزگاری کے خاتمے اور خوشحالی کیلئے مسئلہ کشمیر کو کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق حل کرنا چاہیے۔ ہمیں پاکستان میں تقسیم در تقسیم کو ختم کرنا ہے۔ ہمیں اختلافات کی لکیر کو ختم کرنا ہوگا اور اتفاق سے مسائل حل کرنا ہوں گے۔ ہمیں برابری کی سطح پر امریکہ کیساتھ تعلقات استوار کرنا ہیں۔ دریں اثناء پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ شہباز شریف کو وزیراعظم منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں، وزیراعظم اور انکی حکومت کے سامنے بہت سے چیلنجز ہیں۔